Darul Ifta AhleSunnat

وترکے بعد والے دو نفل اور تہجد کی نماز

1

ریفرنس نمبر:Nor-11455

تاریخ:01-04-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ بہار شریعت کے چوتھے حصے میں لکھا ہوا ہے کہ وتر کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھ لیں، تو تہجد کے لیے نہ اٹھنے کی صورت میں یہ دو رکعتیں تہجد کے قائم مقام ہو جائیں گی۔ یہ رہنمائی فرمادیں کہ جب یہ دو رکعتیں تہجد کے قائم مقام ہیں تو کیا ان دو رکعتوں کے پڑھنے پر تہجد کا اطلاق کیا جاسکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وتر کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھنے والے کو تہجد کے برابر ثواب ملتا ہے، اس کی یہ دو رکعتیں تہجد کے قائم مقام اور قیام اللیل تو ہیں، مگر ان دو رکعتوں پر قیام اللیل کی خاص قسم تہجد کا اطلاق نہیں ہوتا۔ فقہائے کرام نے صراحت فرمائی کہ عشا کے بعد رات میں سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں لہذا صرف یہ دو رکعتیں پڑھنے والے کا شمار تہجد پڑھنے والوں میں نہیں ہو گا۔

مشکوۃ المصابیح میں ہے:"عن ثوبان رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال :ان ھذا السھر جھد وثقل ، فاذا اوتر احدکم فلیرکع رکعتین فان قام من اللیل والا کانتالہ "یعنی حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جاگنا مشقت اور بوجھ ہے جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو دو رکعتیں پڑھ لے اگر رات میں اٹھ بیٹھا تو خیر ورنہ یہ رکعتیں اسے کافی ہیں۔

مرقاۃ المفاتیح میں ہے:"والرکعتان،،نافلۃ قائمۃ مقام التھجد وقیام اللیل (فان قام من اللیل) وصلی فیہ فبھا، ای اتی بالخصلۃ الحمیدۃ ، ویکون نورا علی نور(والا)ای :وان لم یقم ، ای من اللیل لغلبۃ النوم،،(کانتا)ای :الرکعتان (لہ)ای : کافیتین لہ من قیام اللیل "یعنی دو نفل رکعتیں

تہجد کے قائم مقام اور قیام اللیل ہیں لہذا یہ دو رکعتیں پڑھنے والے نے رات میں قیام کر لیا تو بہت خوب یعنی خصلت حمیدہ بجالایا اور یہ نماز نور پر نور ہو گی اور اگر رات میں نیند کے غلبہ کی وجہ سے اٹھ نہیں سکا تو یہ دو رکعتیں قیام اللیل کی طرف سے اسے کفایت کریں گی۔

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد3، صفحہ178، مطبوعہ ملتان)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ مرآۃ المناجیح میں لکھتے ہیں: "جسے تہجد میں جاگنے کی امید نہ ہو وہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لے، اگر تہجد کے لیے جاگ گیا تو تہجد بھی پڑھ لے ورنہ ان شاء اللہ ان دو نفلوں کا ثواب تہجد کے برابر ہو جائے گا۔ یہ رب تعالیٰ کی اس امت مرحومہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ کرم نوازی ہے۔"

(مرأۃ المناجیح، جلد2، صفحہ282، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "اسی صلاۃ اللیل کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اٹھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ667، مکتبۃ المدینہ کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مرآۃ المناجیح میں تہجد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: "تہجد کا وقت رات میں سو کر جاگنے سے شروع ہوتا ہے صبح صادق پر ختم، قبلِ تہجد عشا پڑھ کر سونا شرط ہے۔"

(مرأۃ المناجیح، جلد02، صفحہ233، مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

17 شعبان المعظم 1442ھ/01 اپریل 2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے